الاستفتاء

دعاء قربانی کی تحقیق

www.Kitabosunnat.com

المفتی

محمد مصطفی کعبی ازہری

زیر اہتمام

جمعیۃ البر الانسانیۃ والخیریۃ نیپال

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب وسنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

library@mohaddis.com

www.KitaboSunnat.com

الاستفتاء

دعائے قربانی کی تحقیق

المفتی

محمد مصطفیٰ کعبی ازہری

فاضل الازہر اسلامک یونیورسٹی مصر عربیہ

نظر ثانی:

مفتی مشرق نیپال استاذ العلماء شیخ حبیب الرحمن محمد رسول مدنی حفظہ اللہ

استاذ مدرسہ دار الہدی السلفیہ ٹھیلہ دھنوشا نیپال

محدث العصر غلام مصطفے ظہیر امن پوری

ڈاکٹر حافظ حمزہ مدنی حفظہ اللہ مدیر جامعہ لاہور الاسلامیہ البیت العتیق پاکستان

فضیلۃ الشیخ حبیب الرحمن محمد سلیمان مدنی حفظہ اللہ رئیس مرکز الدعوۃ الاسلامیہ والتعلیم

مرچیا سرہا نیپال

فضیلۃ الشیخ محمد مستقیم حبیب الرحمن مدنی حفظہ اللہ رئیس جمعیۃ المنہل الخیریۃ نیپال

و مدیر کلیۃ فاطمۃ الزہراء للبنات کٹیا دھنوشا نیپال

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سوال: قربانی ذبح کرتے وقت کون سی دعاء سنت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے؟ اور قربانی کے جو دعاء مشہور ہے إِنِّي وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِي فَطَرَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ۔۔۔۔۔۔کیا یہ ضعیف ہے؟ اور دوسرے شخص کی طرف سے قربانی کریں گے تو کیا کہیں گے؟

دن اور تاریخ: اتوار (04/ اگست/2019)

السائلین:

(1) عبدالغفار عبدالمجید السلفی بیلہا سرہا نیپال

(2) عبدالحفیظ موریہ یادھنوشا نیپال (ابھی ملیشیا میں ہے)

(3) محمد رضوان عین الحق ارناہا کسہا سپتری نیپال

الجواب برب العباد۔۔۔۔

صورت مسئولہ عنہا میں واضح رہے کہ قربانی کا جانور ذبح کرتے وقت دعاء کے مختلف الفاظ صحیح احادیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہیں اور کسی بھی صیغے کو پڑھ کر قربانی کے جانور کو ذبح کیا جاسکتا ہے۔ضروری نہیں ہے کہ (إِنِّي وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِي۔۔۔۔) پڑھ کر ہی قربانی کا جانور ذبح کیا جائے۔اور کوئی شخص (إِنِّي

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَجَّهْتُ وَجْهِيَ ۔۔۔۔) پڑھ کر قربانی کا جانور ذبح کرے تو یہ بھی درست اور صحیح احادیث نبوی سے بسند حسن ثابت ہے اور امام ابن حجر وشعیب ارناؤط اور البانی کے ساتھ ساتھ کئی لوگوں نے حسن کہا۔

قربانی کا جانور ذبح کرتے وقت کی دعاء کا الفاظ مندرجہ ذیل:

1۔ عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: ضَحَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِكَبْشَيْنِ أَمْلَحَيْنِ أَقْرَنَيْنِ ذَبَحَهُمَا بِيَدِهِ، وَسَمَّى، وَ كَبَّرَ، وَوَضَعَ رِجْلَهُ عَلَى صِفَاحِهِمَا۔ رواه البخاری (5558و5565)، ومسلم انٹرنیشنل نمبر (5087و5088و5090)۔ترجمہ: حضرت انس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے دو چتکبرے مینڈھوں کی قربانی کی۔ میں نے دیکھا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اپنے پاؤں جانور کے اوپر رکھے ہوئے ہیں اور بسم اللہ واللہ اکبر پڑھ رہے ہیں۔ اس طرح آپ نے دونوں مینڈھوں کو اپنے ہاتھ سے ذبح کیا۔

2۔ عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: ضَحَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِكَبْشَيْنِ أَمْلَحَيْنِ أَقْرَنَيْنِ وَوَضَعَ قدميه عَلَى صِفَاحِهِمَا وقال: بِاسْمِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ، اللّٰهُمَّ مِنْكَ وَلَكَ۔ رواه مسند أبي عوانة (7798)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

واللفظ له، وإسناده صحیح اور یہ تفصیل کیلئے مسلم دیکھیں (1966) بترقیم فؤاد عبد الباقی۔ ترجمہ: حضرت انس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے دو چتکبرے مینڈھوں کی قربانی کی اور پاؤں کو رکھا ان کی گردن پر اور کہا: بِاسْمِ اللهِ وَاللهُ أَكْبَرُ، اللّٰهُمَّ مِنْكَ وَلَكَ۔

3۔ عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِكَبْشٍ أَقْرَنَ يَطَأُ فِي سَوَادٍ، وَيَبْرُكُ فِي سَوَادٍ، وَيَنْظُرُ فِي سَوَادٍ، فَأُتِيَ بِهِ لِيُضَحِّيَ بِهِ، فَقَالَ لَهَا: يَا عَائِشَةُ، هَلُمِّي الْمُدْيَةَ، ثُمَّ قَالَ: اشْحَذِيهَا بِحَجَرٍ۔ فَفَعَلَتْ، ثُمَّ أَخَذَهَا، وَأَخَذَ الْكَبْشَ، فَأَضْجَعَهُ، ثُمَّ ذَبَحَهُ، ثُمَّ قَالَ: بِاسْمِ اللّٰهِ اللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ مِنْ مُحَمَّدٍ، وَآلِ مُحَمَّدٍ، وَمِنْ أُمَّةِ مُحَمَّدٍ، ثُمَّ ضَحَّى بِهِ۔ رواه مسلم (1967)، وسنن أبي داؤد (2792)۔ ترجمہ: ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا ایک مینڈھا سینگ دار لانے کا جو چلتا ہو سیاہی میں اور بیٹھتا ہو سیاہی میں اور دیکھتا ہو سیاہی میں (یعنی پاؤں اور پیٹ اور آنکھوں کے گرد سیاہ ہو) پھر لایا گیا ایک ایسا مینڈھا قربانی کیلئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "اے عائشہ! چھری لا۔" پھر فرمایا: "تیز کر لے اس کو پتھر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سے۔" میں نے تیز کر دی۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے چھری لی اور مینڈھے کو پکڑا اس کو لٹایا پھر اس کو ذبح کیا: پھر فرمایا: "بسم اللہ یا اللہ! قبول کر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل کی طرف سے اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی امت کی طرف سے۔" پھر قربانی کی اس کی۔

4۔ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِي، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَبَحَ يَوْمَ الْعِيدِ كَبْشَيْنِ، ثُمَّ قَالَ حِينَ وَجَّهَهُمَا: إِنِّي وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِي فَطَرَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ حَنِيفًا مُسْلِمًا وَمَا أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ، إِنَّ صَلَاتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ، لَا شَرِيكَ لَهُ، وَبِذَلِكَ أُمِرْتُ، وَأَنَا أَوَّلُ الْمُسْلِمِينَ، بِاسْمِ اللَّهِ وَاللَّهُ أَكْبَرُ، اللَّهُمَّ مِنْكَ وَلَكَ عَنْ مُحَمَّدٍ وَأُمَّتِهِ۔ رواه سنن أبي داؤد (2795)، وسنن الترمذی (1521)، وسنن ابن ماجه (3121)، وسنن الدارمی (1989) ومسند أحمد (15022) وصحيح ابن خزيمة (2716)۔ و إسناده حسن، وحسنه ابن حجر، وشعيب الأرناؤط، والألبانی فی صحيح أبي داؤد (2491)، والحافظ زبير علی زئی تحقيق

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

و تخریج سنن ابن ماجه (4/397)۔اور تفصیل کیلئے تراجع علامہ البانی دیکھیں (230) پہلے شیخ البانی نے ضعیف کہا اور رجعت میں حسن کہا ہے۔ترجمہ: جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عیدالاضحیٰ کے دن دو مینڈھوں کی قربانی کی، اور جس وقت ان کا منہ قبلے کی طرف کیا تو فرمایا:

إِنِّي وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِي فَطَرَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ حَنِيفًا مُسْلِمًا وَمَا أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ، إِنَّ صَلَاتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ، لَا شَرِيكَ لَهُ، وَبِذَلِكَ أُمِرْتُ، وَأَنَا أَوَّلُ الْمُسْلِمِينَ، بِاسْمِ اللَّهِ وَاللَّهُ أَكْبَرُ، اللَّهُمَّ مِنْكَ وَلَكَ عَنْ مُحَمَّدٍ وَأُمَّتِهِ "میں اپنا رخ اس ذات کی طرف کرتا ہوں جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا، اور میں شرک کرنے والوں میں سے نہیں ہوں، بیشک میری نماز، میری قربانی، میرا جینا اور مرنا سب اللہ ہی کیلئے ہے، جو سارے جہان کا رب ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اور مجھے اسی کا حکم ہے اور سب سے پہلے میں اس کے تابعداروں میں سے ہوں، اے اللہ! یہ قربانی تیری ہی طرف سے ہے، اور تیرے ہی واسطے ہے، محمد اور اس کی امت کی طرف سے اسے قبول فرما۔

فوائد حدیث: معلوم ہوا کہ قربانی کا جانور ذبح کرتے وقت دعاء کے مختلف لفظوں اور

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

صیغوں کے ساتھ صحیح احادیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے اور یہ ہیں:

1:- بِاسْمِ اللهِ وَاللهُ أَكْبَرُ۔ ترجمہ: اللہ کے نام پر اور اللہ سب سے بڑا ہے۔

2:- بِاسْمِ اللهِ وَاللهُ أَكْبَرُ، اَللّٰهُمَّ مِنْكَ وَلَكَ۔ ترجمہ: اللہ کے نام پر اور اللہ سب سے بڑا ہے، اے اللہ! یہ تیرے فضل سے ہے اور تیرے لئے ہے۔

3:- بِاسْمِ اللهِ وَاللهُ أَكْبَرُ، اللهُمَّ تَقَبَّلْ مِنْ۔ ترجمہ: اللہ کے نام پر اور اللہ سب سے بڑا ہے، اے اللہ! اسے فلاں کی طرف سے قبول فرما۔

4:- بِاسْمِ اللهِ وَاللهُ أَكْبَرُ، (اَللّٰهُمَّ مِنْكَ وَلَكَ)، (اللهُمَّ تَقَبَّلْ مِنْ)۔۔۔ ترجمہ: اللہ کے نام پر اور اللہ سب سے بڑا ہے، اے اللہ! یہ تیرے فضل سے ہے اور تیرے لئے ہے، اے اللہ! اسے فلاں کی طرف سے قبول فرما۔

5:- إِنِّي وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِي فَطَرَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ حَنِيفًا وَمَا أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ۔۔۔۔ بِاسْمِ اللهِ وَاللهُ أَكْبَرُ، اَللّٰهُمَّ مِنْكَ وَلَكَ، اللهُمَّ تَقَبَّلْ مِنْ۔

تشریح حدیث: (اللهُمَّ تَقَبَّلْ مِنْ) (اے اللہ! اسے قبول فرما فلاں کی طرف سے) والی دعاء پڑھی جائے تو (مِنْ) کے بعد اس شخص کا نام لیا جائے جس کی طرف سے قربانی پیش کی جا رہی ہے۔ اور اگر اس شخص کے ساتھ اس کے تمام

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

گھر والوں کی طرف بھی وہی قربانی پیش کی جارہی ہے تو اس طرح پڑھے: (اللھُمَّ تَقَبَّلْ مِنْ فُلَانٍ وَ مِنْ أَھْلِ بَیْتِہِ) (اے اللہ اسے قبول فرما فلاں اور اس کے گھر والوں کی طرف سے)۔اور اگر کوئی شخص خود اپنی طرف سے قربانی پیش کر رہا ہے تو وہ ان الفاظ کو اس طرح پڑھے: (اللھُمَّ تَقَبَّلْ مِنِّی) (اے اللہ! اسے قبول فرما میری طرف سے)۔اور اگر کوئی اپنی طرف سے اور اپنے اہل خانہ کی طرف سے قربانی پیش کر رہا ہے تو اس طرح پڑھے: (اللھُمَّ تَقَبَّلْ مِنِّی و مِنْ أَھْلِ بَیْتِی) (اے اللہ! اسے قبول فرما میری طرف سے اور میرے گھر والوں کی طرف سے) تفصیل کیلئے دیکھ سکتے ہیں دعائے قربانی (إِنِّی وَجَّھْتُ وَجْھِیَ لِلَّذِی ۔۔۔الخ) والی حدیث کی تحقیق از شیخ کفایت اللہ سنابلی۔

خلاصہ کلام: قربانی کے جانور کو اپنے ہاتھ سے ذبح کرنا افضل ہے اور اگر کوئی شخص دوسرے شخص سے قربانی کے جانور کو ذبح کروائے تو جائز ہے اور ہر شخص اپنے ہاتھ سے قربانی کے جانور کو ذبح کرتے وقت بِاسْمِ اللہِ وَاللہُ أَکْبَرُ کہہ کر ذبح کر سکتے ہیں۔

ھذا ماتبین لی واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب،وعلمہ اتم

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

و اکمل۔و صلی اللہ علی النبی و علیٰ آلہ و اصحابہ و علیٰ اھل بیتہ وسلم تسلیماً کثیراً کثیراً۔

المفتی:

محمد مصطفیٰ کعبی ازہری/ فاضل الازہر اسلامک یونیورسٹی مصر عربیہ

دن اور تاریخ:سوموار (05/اگست/2019)

نظرثانی:

مفتی مشرق نیپال استاذ العلماء شیخ حبیب الرحمن محمد رسول مدنی حفظہ اللہ

استاذ مدرسہ دار الہدی السلفیہ ٹھیلہ دھنوشا نیپال

محدث العصر غلام مصطفےٰ ظہیر امن پوری

ڈاکٹر حافظ حمزہ مدنی حفظہ اللہ مدیر جامعہ لاہور الاسلامیہ البیت العتیق پاکستان

فضیلۃ الشیخ حبیب الرحمن محمد سلیمان مدنی حفظہ اللہ رئیس مرکز الدعوۃ الاسلامیہ والتعلیم

مرچیا سرہا نیپال

فضیلۃ الشیخ محمد مستقیم حبیب الرحمن مدنی حفظہ اللہ رئیس جمعیۃ المنہل الخیریۃ نیپال

ومدیر کلیۃ فاطمۃ الزہراء للبنات کٹیا دھنوشا نیپال

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "